تبرکات و نوادر

غیر مطبوعہ خطوط
بنام شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ

از شیخ التفسیر مولانا احمد علی[۱] لاہوری قدس سرہ العزیز

مخدومی و محترمی حضرت مولانا عبدالحق صاحب دامت برکاتکم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ

دو والا نامے بندہ کے نام اور عزیز القدر مولوی محمد انور[۲] سلمہ کے نام وصول ہوئے تقریباً سب میں ایک ہی ارشاد تھا کہ ۲۶ - ۲۷ مئی ۱۹۵۰ء کے جلسہ میں حاضر خدمت ہو جاؤں۔ عرض یہ ہے کہ انشاء اللہ ۱۲ر مئی ۱۹۵۰ء کی شام کو حیدر آباد، سندھ اور کراچی کے سفر پر بسلسلۂ تبلیغ جا رہا ہوں۔ انشاء اللہ ۲۵ر مئی تک واپس آؤں گا، اور ۲۶ر کو جمعہ ہے۔ اس لئے اتنے طویل سفر سے واپس آنے کے بعد فوراً خدمت اقدس میں روانگی مشکل ہے۔ اگر ایک دو ماہ پہلے حکمنامہ پہنچ جاتا تو صوبہ سندھ کا سفر ملتوی کر دیتا اور جناب والا کی خدمت میں حاضر ہو جاتا۔ عزیز القدر مولوی محمد انور سلمہ سے مؤدبانہ سلام مسنون معروض ہو۔

۷ر مئی ۱۹۵۰ء

مخدومی و مکرمی حضرت مولانا عبدالحق صاحب دامت برکاتکم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کی مجوزہ تاریخیں میں نے ڈائری میں نوٹ کر لی ہیں۔ فقط۔ ۴ر فروری ۱۹۵۳ء۔

مخدومی و مکرمی مولانا عبدالحق صاحب دامت برکاتکم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ

تقریباً ایک ماہ سے بائیں جانب کچھ فالج کا اثر ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے اسی تکلیف کے باعث سفر ملتوی کر دیا ہوا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ شفاء کامل اور عاجل عطا فرمائے تو مجھے آپ کے حکم کی تعمیل میں کوئی انکار نہیں ہے۔[۳]

۲ مارچ ۱۹۵۵ء

۱۔ مفسر قرآن، مجاہد جلیل، استاد العلماء، عارف باللہ، مرشد کامل، سیدی و استاذی مولانا احمد علی لاہوری۔ المتوفی ۱۹۶۱ء

۲۔ مولانا عبید اللہ انور صاحب جانشین و صاحبزادہ حضرت شیخ التفسیر مرحوم۔

۳۔ دارالعلوم حقانیہ کے جلسۂ دستار بندی منعقدہ ۹-۱۰ شعبان ۱۳۷۴ھ میں دعوت شمولیت کے جواب میں۔

مخدومی و محترمی حضرت مولانا عبدالحق صاحب ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'
عرض یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجھے خود دین کی خدمت کا شوق ہے۔ تقریباً دوماہ سے بدن کے بائیں حصّہ پر فالج کا خفیف سا اثر ہے اور معمولی ہوا بھی برداشت نہیں ہوسکتی اسلئے میں نے سب سفر ملتوی کر دئیے ہیں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے شفاء کامل اور عاجل عطا فرمائے۔ اگر یہ عذر نہ ہوتا تو یقیناً آپ کے ارشاد کی تعمیل کرتا۔ مگر اب مجبور ہوں ـــــ ۱۹ر مارچ ۱۹۵۵ء ـــــ

مخدومی و مکرمی حضرت مولانا عبدالحق صاحب دامت برکاتکم ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ
والانامہ نے سرفراز فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی مرضیات کی توفیق عطا فرمادے، اور خاتمہ ایمان کامل پر ہو۔ ـــــ ۲۷ر اکتوبر ۱۹۵۵ء ـــــ

محترم المقام مخدومی حضرت مولانا عبدالحق صاحب ۔ السلام علیکم
انجمن خدام الدین کی طرف سے ہفتہ وار رسالہ "خدام الدین" عرصہ ۲½ ماہ سے شائع ہو رہا ہے شاید اسکی اطلاع آپ کو ہوچکی ہوگی۔ تاہم آخری شمارہ کا ایک پرچہ بطور نمونہ بھیجا جا رہا ہے جو امید ہے کہ اس خط کے ساتھ ہی آپ کو مل جائے گا۔ اس کے مطالعہ سے آپ پر واضح ہو جائے گا کہ ہمارا مسلک خالصتاً تبلیغ دین ہے۔ اور اسکی اشاعت کا قطعاً کوئی سیاسی یا مجلسی مدّعا نہیں۔ الحمدللہ تا حال پرچہ بخوبی چل رہا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ بھی اس تبلیغ میں حصّہ لیں۔ اسکی صورت یہ ہے کہ ہر جمعرات کو پندرہ بیس پرچے آپ کو بھیج دئیے جائیں۔ آپ جمعہ میں ان کا اعلان کر دیں۔ کہ اس پرچہ کا مقصد تجارت اور حصولِ زر نہیں بلکہ خدمتِ اسلام ہے۔ اپنے کسی طالب علم کو دروازے پر کھڑا کر دیں جو ان پرچوں کو فروخت کرے۔ اس طالب علم کی حوصلہ افزائی کے لئے وصول شدہ قیمت میں سے آپ اسکو ایک آنہ فی پرچہ معاوضہ دے دیں۔ جو پرچے باقی بچیں وہ بیشک واپس کر دیں۔ آپ کا جواب آنے پر پرچہ جات روانہ کئے جائیں گے۔ جواب میں پرچوں کی تعداد بھی تحریر فرما دیجئے گا۔ کہ کتنے بھجوادوں جواب جلدی عنایت فرمائیں۔[۲] والسلام ـــــ ۲۰ر اگست ۱۹۵۵ء ـــــ

---

[۱] نیّت کے اس خلوص نے خدام الدین کو آگے چل کر کافی عرصہ تک دعوت و تبلیغ کا ایک شجرۂ طوبیٰ بنائے رکھا (س ح)

[۲] ہفت روزہ خدام الدین کے فروغ و اشاعت کے سلسلہ میں غالباً یہ والانامہ بہت سے حضرات کو بھیجا گیا تھا (س ح)

مخدومی و مکرمی استاذ العلماء حضرت مولانا عبدالحق صاحب دامت برکاتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ اس چٹھی کے ہمراہ ایک مسودہ[1] ارسال خدمت ہے۔ مہربانی کر کے اپنے ہاں کے علماء کے دستخط کروا کر جتنی جلدی ممکن ہو واپس بھجوا دیں۔ اس سے پیشتر چھیاسٹھ علماء کے دستخط ہو چکے ہیں۔ ـــــ یکم جنوری ۱۹۵۶ء ـــــ

مخدومی و مکرمی حضرت مولانا عبدالحق صاحب دامت معالیکم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، والا نامہ نے سرفراز فرمایا جس میں مجلس شوریٰ دارالعلوم حقانیہ کے اجلاس میں شرکت کی دعوت تھی۔ میرا دل بھی آپ سے ملنے کو بہت چاہتا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ آپ کی مجوزہ تاریخ پر ضلع شیخوپورہ میں ایک اجلاس میں شرکت کا وعدہ کر چکا ہوں اس لئے تعمیل ارشاد سے قاصر ہوں۔ گذشتہ رمضان شریف میں آپ کا اپنے دارالعلوم کے طلبہ کو دورۂ تفسیر میں بھیجنا اس عاجز پر ایک بہت بڑا احسان[2] تھا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اسکی دارین میں جزائے خیر عطا فرما دے۔ آمین یا الٰہ العالمین۔ ـــــ ۱۱ر محرم الحرام ۱۳۷۷ھ ـــــ

مخدومی و مخدوم العلماء حضرت مولانا عبدالحق صاحب دامت برکاتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اپنے دارالعلوم کے تمام شعبوں کے اساتذہ کرام اور تعداد طلبہ سے مطلع فرما دیں میں ان اعداد و شمار کو خطبۂ جمعہ[3] میں ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ امید ہے کہ جواب سے جلدی مطلع فرمایا جائے گا۔ ـــــ ۱۴ر رمضان المبارک ۱۳۷۷ھ ـــــ

---

[1] غالباً وہ مسودہ مراد ہو جو بعد میں حضرت لاہوریؒ کے قلم سے "مودودیت" سے حق پرست علماء کی ناراضگی کے اسباب کے نام سے شائع ہوا جس پر مکتوب الیہ کے دستخط بھی ثبت ہیں یا شاید اسلامی آئین یا قادیانیت کے سلسلہ میں کسی مطالبہ کا مسودہ تھا۔

[2] اپنے وقت کے شیخ اور ولی کامل ماہر اسرار قرآن استاذ کی خدمت میں پہنچنا خود تلامذہ کی سعادتمندی اور خوش بختی تھی مگر یہ حضرت کے "خلق عظیم" ہی کا جلوہ ہے کہ طلبہ کی شرکت کو احسان سے تعبیر کر رہے ہیں۔ کیا جدید نظام و طرز تعلیم بھی استاد اور شاگرد کے ایسے روابط کی مثال پیش کر سکتا ہے۔

[3] دارالعلوم کے احوال و کوائف کا ذکر خیر حضرت لاہوری کے قلم سے نہایت زوردار تاثرات تحسین کے ساتھ اس رمضان کے خطبۂ جمعۃ الوداع مطبوعہ خدام الدین ۱۷ر اپریل ۱۹۵۸ء میں شائع ہوا۔

مخدومی و محترمی حضرت مولانا عبدالحق صاحب دامت برکاتکم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ والا نامہ نے سرفراز فرمایا آپ کے سالانہ جلسہ کے لئے ۱۷؍شعبان ۱۳۷۶ھ[1] مطابق ۲۰؍مارچ ۱۹۵۷ء بروز چہارشنبہ تجویز کرتا ہوں۔ یہ تاریخ میری خالی ہے اگر منظور ہو تو مطلع فرمادیں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے وجود مسعود کو تادیر سلامت رکھے اور اشاعت دین متین کی توفیق عطا فرما دے۔ اور اس خدمت کو خلق اللہ اور آپ کی نجات کا ذریعہ بنادے۔ آمین یا الہ العلمین۔

—— ۲۸ جنوری ۱۹۵۷ء ——

مخدومی و مکرمی حضرت مولانا عبدالحق صاحب دامت برکاتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ آپ کے ارشاد کے مطابق بندہ نے ڈائری میں تاریخیں تبدیل کر لی ہیں مطمئن رہیں۔ فقط

—— ۲؍فروری ۱۹۵۷ء ——

مخدومی و محترمی حضرت مولانا عبدالحق صاحب دامت برکاتکم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ میں نے آپ کی مجوزہ تاریخ ڈائری میں نوٹ کر لی ہوئی ہے انشاء اللہ تعالیٰ حسب جلسہ بروز اتوار بعد از نماز ظہر ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ بندہ اتوار کی صبح کو حاضر خدمت ہوگا۔ اگر مجھے آپ اسی دن ۱۷؍مارچ کی شام کو واپس آنے کی اجازت دے سکتے ہیں تو مطلع فرمادیں۔ تاکہ واپسی پر سیکنڈ کلاس کی سیٹ ریزرو کرانے کا انتظام لاہور ہی سے کرکے آؤں۔

—— ۱۴؍فروری ۱۹۵۷ء ——

محترم المقام جناب مہتمم صاحب زید مجدکم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ

مورخہ ۳؍اکتوبر کو انشاء اللہ تعالیٰ عمرہ کے لئے روانگی ہے۔ مگر افسوس ہے کہ یکم و دو نومبر ۱۹۵۸ء تک واپسی نہیں ہو سکتی، لہٰذا معذوری ہے۔[2]

---

[1] اس اجتماع میں دارالعلوم کی جدید شاندار عمارت کا افتتاح بھی کرایا گیا۔ دارالحدیث میں شیخ لاہوریؒ اور شیخ محمود غشتویؒ کے علاوہ سینکڑوں اکابر علماء کے اجتماع اور پرسوز دعا و الحاح نے ایک عجیب سماں باندھ کر پورے ماحول کو مسحور بنا دیا تھا۔ (س)

[2] کارڈ پر ۲؍اکتوبر ۱۹۵۸ء کی مہر ہے۔

مخدومی ومکرمی حضرت مولانا عبدالحق صاحب دامت برکاتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ آپ کے دلالۃ علی الخیر کی برکت سے آپ کے دارالعلوم[1] سے ایک معتدبہ جماعت دورۂ تفسیر میں شامل ہونے کیلئے لاہور آجاتی ہے ورنہ ہندوستان سے تو طلبہ کی آمد تقریباً بند ہو چکی ہے۔ آپ کے بعض طلبا کے خطوط میں آپ نے اس عاجز کو بعد از رمضان شریف اپنے جلسہ میں شرکت کیلئے یاد فرمایا ہے۔ عرض یہ ہے کہ میرا معمول یہ ہے کہ آخر ذی قعدہ تک جب تک اس جماعت کو فارغ کر کے رخصت نہ کر لوں اس وقت تک جلسوں میں شرکت نہیں کرتا تاکہ اس جماعت کا حرج نہ ہو۔ میں امید کرتا ہوں کہ میری معذرت قبول فرما کر ممنون فرمائیں گے۔ بارگاہِ الٰہی میں دست بدعا ہوں کہ آپ کو تادیر سلامت رکھے اور اشاعتِ دین کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے ۔ آمین یا الہ العالمین

۲۸ر رمضان المبارک ۱۳۷۵ھ

مخدومی ومخدوم العلماء حضرت مولانا عبدالحق صاحب دامت برکاتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔ تہنیت نامہ وصول پایا۔ اللہ تعالیٰ اس ہدیۂ تبریک کی آپ کو جزائے خیر عطا فرماوے۔ آمین۔ آپ کے دارالعلوم کو اللہ مرکزِ ہدایت ابدالآباد تک رکھے۔ آمین ثم آمین

۱۰ر نومبر ۱۹۵۸ء

---

[1] دارالعلوم حقانیہ سے فارغ ہونے والے فضلاء کی ایک معقول جماعت ہر سال ان کے دورۂ تفسیر میں شمولیت کرتی۔ خط میں اس کا ذکر ہے۔

نوٹ :۔ مولانا مرحوم عام عادت سے ہٹ کر سنت نبوی کی اتباع میں آخر میں دستخط کی بجائے مضمونِ خط کے آغاز میں "از احقر الانام احمد علی" لکھا کرتے تھے، یہاں اختصاراً یہ الفاظ خطوط سے کاٹے گئے ہیں۔

دعوات حق
جلد اول

از شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ
بلند پایہ حکمت وموعظت سے لبریز مواعظ کا مجموعہ۔
آفسٹ طباعت دو سو سے زائد صفحات۔ قیمت تین روپے
ملنے کا پتہ :۔ مکتبۂ حکمت اسلامیہ۔ نوشہرہ صدر